الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 15 جنوری، 2018

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کا آغاز آج مورخہ 15 جنوری 2018 سے کر دیا ہے۔ پاکستان کے چاروں صوبوں اور فاٹا میں ضلعی سطح پر گھر گھر اندراج مہم شروع ہو چکی ہے جو کہ 24 دن جاری رہے گی۔ انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے پہلے مرحلے میں تصدیقی عمل کے بعد 73 لاکھ 60 ہزار 279 افراد کو بطور ووٹر درج کیا جائے گا اور 9 لاکھ 23 ہزار 947 ووٹر کو انتخابی فہرستوں سے حذف کیا جائے گا جن کی فوتگی یونین کونسلوں اور نادرا میں درج ہے۔ اس ضمن میں صوبہ وار تفصیل یوں ہے۔

1۔ نئے شناختی کارڈ حاصل کرنے والے وہ ووٹرز جن کا اندراج گھر گھر مہم کے دوران کیا جائیگا۔

صوبوں کے نام/ ایجنسی	مرد ووٹرز	خواتین ووٹرز	ٹوٹل ووٹرز
خیبر پختونخواہ	572,008	443,319	101,5327
فاٹا	136,463	152,501	288,964
فیڈرل ایریا	16,601	19,251	35,852
بلوچستان	268,378	183,765	452,143
سندھ	867,219	587,179	1454,398
پنجاب	2,211764	1,901,831	4,113,595
ٹوٹل	4,072,433	3,287,846	7,360,279

2۔ گھر گھر مہم کے دوران فہرستوں سے ایسے ووٹران جن کی فوتگی ہو چکی ہے ان کے نام حذف کئے جائینگے۔

صوبوں کے نام/ ایجنسی	مرد ووٹرز	خواتین ووٹرز	ٹوٹل ووٹرز
خیبر پختونخواہ	30,298	10,310	40,608
فاٹا	2718	342	3060
فیڈرل ایریا	5314	2903	8227
بلوچستان	9112	2966	12078
سندھ	132,302	61,887	194,189
پنجاب	454,335	211,460	665,795
ٹوٹل	634,079	289,868	923,947

جاری ہے صفحہ نمبر 2 پر

دوسرے مرحلے میں تمام انتخابی فہرستوں کو ہر ضلع کے مقرر کردہ ڈسپلے سینٹرز میں آویزاں کیا جائے گا تاکہ رائے دہندگان انتخابی فہرستوں کا جائزہ لے سکیں اور اندراج/منتقلی اور درستگی کے لیے درخواستیں دے سکیں۔

نظرثانی کے بعد انتخابی فہرستوں میں درج رائے دہندگان کی تعداد 10 کروڑ 40 لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔

انتخابی فہرستوں کے نظرثانی کے عمل شروع کرنے پر جناب چیف الیکشن کمشنر جسٹس سردار محمد رضا نے ساری قوم سے اپیل کی ہے کہ اس عمل میں الیکشن کمیشن کے عملے سے تعاون کریں تاکہ غلطیوں سے پاک انتخابی فہرستیں مرتب کی جائیں۔ایسے افراد جن کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل نہیں ہیں اور قانونی طور پر شامل ہونے کے اہل ہے وہ فوراً اپنے نام کا اندراج کرائیں۔جناب چیف الیکشن کمشنر نے اس امر پر زور دیا ہے کہ خواتین انتخابی عمل میں برابر کے شریک ہیں اور جن خواتین کے قومی شناختی کارڈ نہیں بنے وہ جلد از جلد شناختی کارڈ بنوا کے خود کو انتخابی فہرستوں میں شامل کروائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆